قرآن کریم کے طالب علموں کے لئے عظیم تحفہ

لغت القرآن

Qur'anic Dictionary

- قرآنی الفاظ اور ان کے معانی کا نادر انسائیکلو پیڈیا
- قرآن کریم کے اسماء اور مصادر کی حروف تہجی کی ترتیب پر فہرست اور ان کی معانی
- قرآن کریم میں آنے والے ہر اسم کی مجموعی تعداد
- قرآن کریم میں استعمال ہونے والے کل مصادر اور ان سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے
- ہر اسم اور مصدر کی ایک ایک مثال

مفتی محمد نعیم

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store
www.islamicbookbazar.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
اَرْض	زمین	461	اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا. (زلزال:۱) جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی۔
اِلٰهٌ	معبود	147	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ. (البقرہ:۲۵۵) اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔
اُمٌّ	ماں/اصل/بنیاد	35	وَاَوْحَیْنَا اِلٰی اُمِّ مُوْسٰی. (القصص:۷) ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو وحی کی۔
اُمَّةٌ	اُمت/جماعت	64	وَ اِنَّ هٰذِهٖ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً. (مؤمنون:۵۲) یقیناً تمہارا دین ایک ہی دین ہے۔
اُنْثٰی	عورت/مؤنث	30	وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی. (آل عمران:۳۶) اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں۔
اَهْلٌ	باشندے	127	وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ یَسْتَبْشِرُوْنَ. (الحجر:۶۷) اور شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔
آلٌ	قوم	26	فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوْطِ نِ الْمُرْسَلُوْنَ. (الحجر:۶۱) اور جب بھیجے ہوئے فرشتے آلِ لوط کے پاس پہنچے۔
آیَةٌ	نشانی	382	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ. (العنکبوت:۴۴) یقیناً اس میں مؤمنین کے لئے نشانی ہے۔
بَحْرٌ	سمندر	41	وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ. (البقرہ:۱۶۴) کشتیوں کا لوگوں کو نفع دینے والی چیزوں کو لئے ہوئے سمندروں میں چلنا۔
بَرٌّ	خشکی/زمین	12	وَحُرِّمَ عَلَیْكُمْ صَیْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا. (المائدہ:۹۶) اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں رہو۔

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
تُرَابٌ	مٹی	17	أَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ. (الکہف: ٣٧) کیا تو اس (معبود) سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔
ثَمَنٌ	قیمت	11	وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ. (یوسف: ٢٠) اور انہوں نے اسے بہت ہی ہلکی قیمت پر گنتی کے چند درہموں پر بیچ ڈالا۔
ثَمَرٌ	پھل/میوہ	22	وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ. (الکہف: ٣٤) اس کے پاس میوے تھے۔
جَبَلٌ	پہاڑ	39	لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ. (الحشر: ٢١) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے۔
جَحِيْمٌ	دوزخ	26	وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحَابِ الْجَحِيْمِ. (البقرة: ١١٩) اور جہنمیوں کے بارے میں آپ سے پرسش نہ ہوگی۔
جَانِبٌ	پہلو/طرف/ جانب	19	وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ. (مریم: ٥٢) ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے ندا کی۔
جُنَاحٌ	حرج (مضائقہ)	25	لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى. (نساء: ١٠٢) ہاں اپنا ہتھیار اتار رکھنے میں اس وقت تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تمہیں تکلیف ہو۔
جُنْدٌ	لشکر	31	وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُوْنَ. (الصّٰفّٰت: ١٧٣) اور ہمارا ہی لشکر غالب (اور برتر) رہے گا۔
حِجَارَةٌ	پتھر	12	فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ. (البقرة: ٢٤) اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔
حَرْثٌ	کھیتی	14	نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ. (بقرة: ٢٢٣) تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں۔
حَرَجٌ	حرج/تنگی	15	لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ. (النور: ٦١) اندھے پر کوئی حرج نہیں۔

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْمُضِیُّ	گذرنا	5	مَضٰی، مَضَتْ، أَمْضِیَ، أُمْضُوا، مُضِيًّا	وَمَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ. (الزخرف: ۸) اگلوں کی مثال گزر چکی ہے۔
اَلْمَطْوُ	تیز چلنا	1	یَتَمَطّٰی	ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی. (القیامہ: ۳۳) پھر اپنے گھر والوں کے پاس اتراتا ہوا گیا۔
اَلْمَعْنُ	پانی کا بہنا	4	مَعِیْنٍ	یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ. (الصافات: ۴۵) جاری شراب کے جام کا ان پر دور چل رہا ہوگا۔
اَلْمَقْتُ	کسی سے سخت ناراض ہونا	6	مَقْتٌ	اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ. (الغافر: ۱۰) بے شک کافروں کو یہ آواز دی جائے گی کہ یقیناً اللہ کا تم پر غصہ ہونا اس سے بہت زیادہ ہے جو تم غصہ ہوتے تھے۔
اَلْمَكْثُ	ٹھہرنا	7	مَكَثَ، یَمْكُثُ، اُمْكُثُوْا، مُكْثٍ، مَاكِثُوْنَ، مَاكِثِیْنَ.	وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ. (الرعد: ۱۷) لیکن جو لوگوں کو نفع دینے والی چیز ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔
اَلْمَكَاءُ اَلْمَكْوُ	منہ سے سیٹی بجانا	1	مُكَاءً	وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُكَاءً وَّتَصْدِیَةً. (الانفال: ۳۵) اور ان کی نماز کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا۔
اَلْاِمْلَاقُ	محتاج ہونا، مفلس ہونا	2	اِمْلَاقٍ	وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ. (الاسراء: ۳۱) مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو۔
اَلْاِمْلَاءُ	املاء کرنا	4	یُمِلَّ، لِیُمْلِلْ	فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ. (البقرہ: ۲۸۲) اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوائے۔
اَلْمُلِیُّ	مہلت دینا، دیر تک رکھنا	9	أَمْلٰی، أَمْلَیْتُ، أُمْلِیْ، تُمْلِیْ، مَلِيًّا	وَاُمْلِیْ لَهُمْ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ. (القلم: ۴۵) اور میں انہیں ڈھیل دوں گا، بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

لُغتُ القرآن

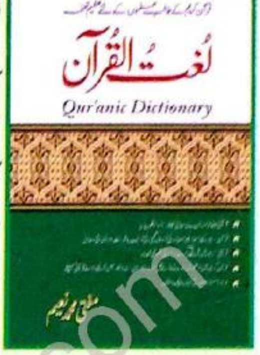

قرآن کریم بلاشبہ دنیا وآخرت کا عظیم ترین نعمت اور تحفہ کہا جاسکتا ہے قرآن کریم قیامت تک آنے والے ہر انسان کے لئے ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ دنیا وآخرت میں مکمل سرخروئی، شان وشوکت، عزت وکامرانی کتاب اللہ کی تعلیمات پر عمل کیئے بغیر ممکن نہیں ہے۔

آج ایسے مسلمانوں کی تعداد کم نہیں ہے جو قرآن کریم کی تلاوت تو کسی طرح سے بھی کر لیتے ہیں مگر اس کے معانی، اس کے احکام، اس کی ہدایت اور اس کی نصیحت سے بالکل بے خبر ہیں حالانکہ قرآن کریم کے معانی سیکھنا، اس کی بتلائی ہوئی آفاقی نشانیوں میں غور وفکر کرنا، اس کی نصیحت سے فائدہ اٹھانا اور اس کے احکام پر عمل کرنا بھی ہمارے ذمہ لازم ہے۔

''لغت القرآن'' کو چار مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) کثیر الاستعمال قرآنی اسماء

(۲) قلیل الاستعمال قرآنی اسماء

(۳) کثیر الاستعمال قرآنی مصادر

(۴) قلیل الاستعمال قرآنی مصادر

''لُغت القرآن'' کا مقصد قرآنی معلومات کے ساتھ اس مایوس احساس کو بیدار کرنا بھی ہے۔ جس کے ہوتے ہوئے بندہ قرآنِ کریم جیسی مقدس کتاب کو سیکھنے کی جراءت نہیں کرتا۔ چنانچہ تعداد کے ذکر سے طالب علم کو حوصلہ ملے گا کہ ایک لفظ کے یاد کرنے لینے سے اُسے قرآن کریم کے کتنے زیادہ مقامات کا ترجمہ آچکا ہے۔

اساتذہ اور معلمین کی خدمت میں گزارش ہے قرآن کریم کا درس شروع کرنے سے پہلے روزآنہ دس عدد اسماء اور مصادر حاضرین کو یاد کرنے کی تلقین کریں تو انشاء اللہ چند مہینوں کی محنت سے قرآنی ترجمہ اور مفہوم کے ساتھ انسیت پیدا ہوجائے گی اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین

اریب پبلیکشنز

Rs. 250/-

Areeb Publications

1542, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2 (India)
Ph : 23284740, 23282550 , E-mail : apd1542@gmail.com

www.islamicbookbazar.com

ISLAMIC BOOKBAZAR

Brought to you by: www.islamicbookbazar.com

Your friendly & reliable online book store